اسی سلسلہ میں لاہور کے مشہور پبلشر شیخ محمد اشرف (کشمیری بازار) کی جدائی پر بھی اظہارِ غم کرتا ہوں۔ موصوف دین کے پابند اور خادم تھے۔ خاص کارنامہ یہ ہے کہ کئی برس سے انگریزی زبان میں اسلام کے تعارف کے لیے تبلیغی اور معلوماتی لٹریچر شائع کر رہے تھے۔ ان کی مطبوعہ کتب مغربی ممالک میں بکثرت جاتی ہیں۔ بعض مسلم ممالک میں بھی ان کی مانگ ہے۔ مسلمان ان سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اور غیر مسلموں میں یہ تبلیغِ اسلام کا ذریعہ بنتی ہیں۔

مرحوم سے کئی بار ملاقاتیں ہوتی رہیں۔ مگر وہ ایک مختصر سی ملاقات نہ بھولے گی جب کہ صبح صبح صحنِ حرم میں بیٹھ کر میں کچھ پڑھ رہا تھا۔ اور شیخ صاحب ایک محفلِ درس و وعظ سے کچھ دوسرے احباب کے ساتھ اُٹھے۔ مجھے دیکھا تو اِدھر چلے آئے۔ چند لمحے اکٹھے رہے۔ پھر وہ اپنے پروگرام کے مطابق چلے گئے اور میں اپنی جگہ بیٹھا رہا۔

مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی دینی خدمات کی بنا پر اُن کی مغفرت فرمائے گا۔ ان کے جملہ لواحقین کے لیے جذبہ ہمدردی میرے دل میں ہے اور میں سب کے لیے صبر اور اجر کی دُعا کرتا ہوں۔ اور یہ آرزو بھی کرتا ہوں کہ شیخ صاحب کی ناشرانہ دینی خدمات کا سلسلہ ان کے بعد بھی اسی طرح جاری رہ سکے۔

دوستو! ان جانے والوں کو دیکھ کر سمجھا جا سکتا ہے کہ ہم سب جانے والے ہیں۔ بس دُنیا کی وارفتگیوں اور دولت کے گردابوں اور اسرافیات اور آسائشوں کے چکروں سے اپنے آپ کو نکالو، اور جو لمحے باقی ہیں ان میں خدا کے دین کی اطاعت کر کے اور اس کی دعوت کو اس کے زیادہ سے زیادہ بندوں تک پہنچا کر اور اس کے غلبے کے لیے جہاد کے انداز سے تگ و تاز کر کے اپنی مغفرت کا سامان کر لو۔

خدا مجھے اور آپ سب کو باطل کی یورش کے اس دَور میں اپنے ایمان اور اخلاق کا معیار بلند کرنے کی توفیق دے۔